



منافق کو سید (یعنی آقا) نہ کہو کیوں کہ اگر وہ (حقیقت میں) سید ہے تو (تب بھی ایسا کہہ کر) تم اپنے رب کو ناراض کرو گے

برید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نہ فرمایا: ”منافق کو سید (یعنی آقا) نہ کہو کیوں کہ اگر وہ (حقیقت میں) سید ہے تو (تب بھی ایسا کہہ کر) تم اپنے رب کو ناراض کرو گے“
[صحیح] [اسلم امام نسائی نے روایت کیا ہے - اسلم امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسلم امام احمد نے روایت کیا ہے]

حدیث کا مفہوم: منافق اگر کسی اعتبار سے اپنی قوم کا سردار اور سرکردہ شخص ہو اور آپ اسے سید یعنی آقا کہہ کر پکاریں تو ایسا کرنے سے آپ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لیں گے کیوں کہ ایسا کہنے میں اس کی تعظیم ہوتی ہے حالانکہ وہ ان افراد میں سے ہے جو تعظیم کے مستحق نہیں ہوتے اور اگر وہ اپنی قوم کا سردار یا سرکردہ شخص نہ ہو تو ایسا کہنا جھوٹ اور منافقت کے زمرے میں آئے گا چنانچہ دونوں ہی صورتوں میں منافق کہہ لیں سید یعنی آقا کا لفظ استعمال کرنے سے منع کیا گیا ہے اور یہی حال کافر، فاسق اور بدعتی شخص کا ہے ایسا شخص بالکل بھی اس بات کا مستحق نہیں کہ اسے سید (سردار) کا لفظ بولا جائے یہ ممانعت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور ان کے بعد آنے والے تمام لوگوں کے لیے عام ہے، عبد صحابہ میں منافقوں کی دو قسمیں تھیں: ایک وہ منافق جنہیں صرف اللہ کے رسول اور آپ کے رازدان حذیفہ رضی اللہ عنہ جانتے تھے، دوسری قسم ان منافقوں کی تھی کہ جن کے نفاق کے بارے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جانتے تھے جیسے عبد اللہ بن ابی اسدی دوسری قسم پر یہ حدیث منطبق ہوتی ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8962>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

